السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے اپنے لیے ایک نیا مکان بنایا ہے وہ گاؤں سے باہر ہے وہاں پر بجلی کا انتظام نہیں ہے۔ ہم وہاں پر بجلی لے جانا چاہتے ہیں مگر یہ کام بغیر رشوت کے نہیں ہوسکتا واپڈا والے ہم سے دس ہزار روپے مانگ رہے ہیں بجلی لے جانا ایک جائز چیز ہے اس کے لیے دس ہزار روپے دینا کیا گناہ ہے؟ اور حدیث میں آیا ہے کہ رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں جہنمی ہیں یہ پیسے دینے سے اس کا گناہ دونوں پر عائد ہوتا ہے یا کسی ایک پر؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہل علم اس بات کے قائل ہیں کہ اپنا حق وصول کرنے کے لیے کچھ دینا جائز ہے دینے والا بری اور لینے والا مجرم ہے۔ ملاحظہ ہو۔ سبل السلام شرح بلوغ المرام۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص863

محدث فتویٰ